السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلے میں کہ مابین اہل اسلام ملک کشمیر کے تنازع دربار صحابیت معمر جشی اورتابعیت علی ہمدانی کے واقع ہوکر دو فریق ہوگئے۔ دعویٰ ایک فریق کا یہ ہے کہ ''ایک شخص معمر جشی نام حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں میں سے تھا۔ آپ کی دعا کی برکت سے ہمارے حضرت عیسیٰؑ کے زمانہ بابرکت تک زندہ رہ کر پھر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر شرف صحبت حاصل کیا۔ من بعد بدعائے حضرت عیسیٰؑ لغایت سن 700ء ہجری تک زندہ رہ کر حضرت علی ہمدانی سے ملاقات کی جس کی وجہ سے فریق مذکورحضرت علی ہمدانی کے تابعی ہونے کا مدعی ہے۔ ''اور فریق ثانی کا دعویٰ ہے کہ ''معمر جشی کا حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں میں سے ہونا اور آپ ﷺ کے زمانے تک زندہ رہ کر شرف صحبت حاصل کرنا بالکل غلط وباطل ہے۔ کیونکہ یہ بات کسی دلیل سے ثابت نہیں۔ و نیز معمر جشی کا سن 700 ہجری تک زندہ رہنا چونکہ مخالف صحیح حدیث

(مامن نفس منفوسة یاتی علیھا مائة سنة الحدیث)

کے ہے۔ باطل ومردود ہے۔ پس جبکہ معمر جشی کا صحابی ہونا پایہ ثبوت کو نہ پہنچا۔ تو اس سے علی ہمدانی کا تابعی نہ ہونا بھی اظہر من شمس ہے۔ اور درمیان دونوں فریقوں کے نوبت بایں جا رسید کے ایک فریق دوسرے کو گمراہ وبے دین تصور کرتا ہے۔ اب ان ہر دو فریقوں میں سے حق بجانب کس کے ہے۔ بنیواتوجروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ان دونوں فرقوں میں حق بجانب فریق ثانی ہے۔ اور فریق اول کا دعویٰ بلاشبہ باطل ومردود ہے۔ فریق اول کا دعویٰ چار باتوں پر مشتمل ہے۔

1۔ معمر جشی کا عیسیٰؑ کے حوارین میں سے ہونا۔

2۔ حضرت عیسیٰؑ کی دعا سے ہمارے حضرت ﷺ کے زمانہ تک اسکا زندہ رہنا

3۔ اس کا آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر شرف صحبت حاصل کرنا۔

4۔ بدعائے آنحضرت ﷺ اس کا 700 ہجری تک زندہ رہ کر علی ہمدانی سے ملاقات کرنا۔

ان چار باتوں میں سے ایک بھی کسی دلیل صحیح سے ثابت نہیں۔ بلکہ چاروں باتیں بالکل غلط وسراسر باطل ہیں بناء علیہ فریق اول کا دعویٰ باطل ومردود ہے بہت سے معمرین سے آنحضرت ﷺ کی خدمت بابرکت میں حاضر ہونے اور شرف صحبت حاصل کرنے کا جھوٹا دعویٰ کیا ہے۔ یا ان کی طرف سے اس بات کی غلط نسبت کی گئی ہے۔ ان معمرین کے دعوے کی تردید اوران کی طرف اس بات کی نسبت کی تغلیط محدثین نے خوب اچھی طرح سے کردی ہے۔ علامہ شوکانی نے الفوائد مجموعہ ص 145 میں بہت سے معمرین کزابین مدعیان صحبت کا زکر مع ان کی تکذیب کے کیا ہے۔ پھر آخر میں لکھتے ہیں۔

(ومما 1 یدفع دعاوي ہولاء اجماع اہل العلم علی ان اخر الصحابة موتا فی جمیع الامصار ابو الطفیل عامر بن واثلة الجھنی وکان موته سنة اثنتین ومائة بمکة انتھی (سید محمد نزیر حسین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 12 ص 148-149

محدث فتویٰ